سوال

(655) بطور دوائی افیون وغیرہ کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) کوئی آدمی بطور دوائی افیون چرس بھنگ ہیروئن یا شراب استعمال کرسکتا ہے ؟

(2) مریض لاغر بھی نہیں ہے قریب المرگ بھی نہیں ہے مریض مسافر بھی نہیں ہے مریض نشے کا عادی نہیں ہے ۔ (۳) مریض لاغر ہے مریض قریب المرگ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) استعمال نہیں کرسکتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

«اِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهَا دَاءٌ» (صحیح مسلم کتاب الاشربة باب تحریم التداوی بالخمر وبیان انها لیست بدواء)

''وہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے'' (2) استعمال نہیں کرسکتا ۔

(3) اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فَمَنِ ضہ طُرَّ غَیرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیہِ اِنَّ للّٰہَ غَفُورٌ رَّحِیمٌ --بقرة173

''ہاں جو کوئی مجبور ہو نہ تلاش کرنے والا اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں اللہ بڑی بخشش والا مہربان ہے''

فَمَنِ ضہ طُرَّ فِی مَخمَصَةٍ غَیرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ للّٰہَ غَفُورٌ رَّحِیمٌ --مائدة3

''پس جو شخص بغیر رغبت گناہ کے بھوک سے تنگ ہو اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے'' نیز فرمایا :

وَقَد فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَیكُم اِلَّا مَا ضہ طُرِرتُم اِلَیہِ --الانعام119

''اللہ نے حرام چیزیں تم کو مفصل بتلادی ہیں پھر مجبوری کی حالت میں معاف بھی ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تعویذ اور دم کے مسائل ج1ص 469

محدث فتویٰ